# تاریخی شہروں کے لئے ایک نیا دور

## تاریخی شہری منظرنامے کے نقطہ نظر کی وضاحت

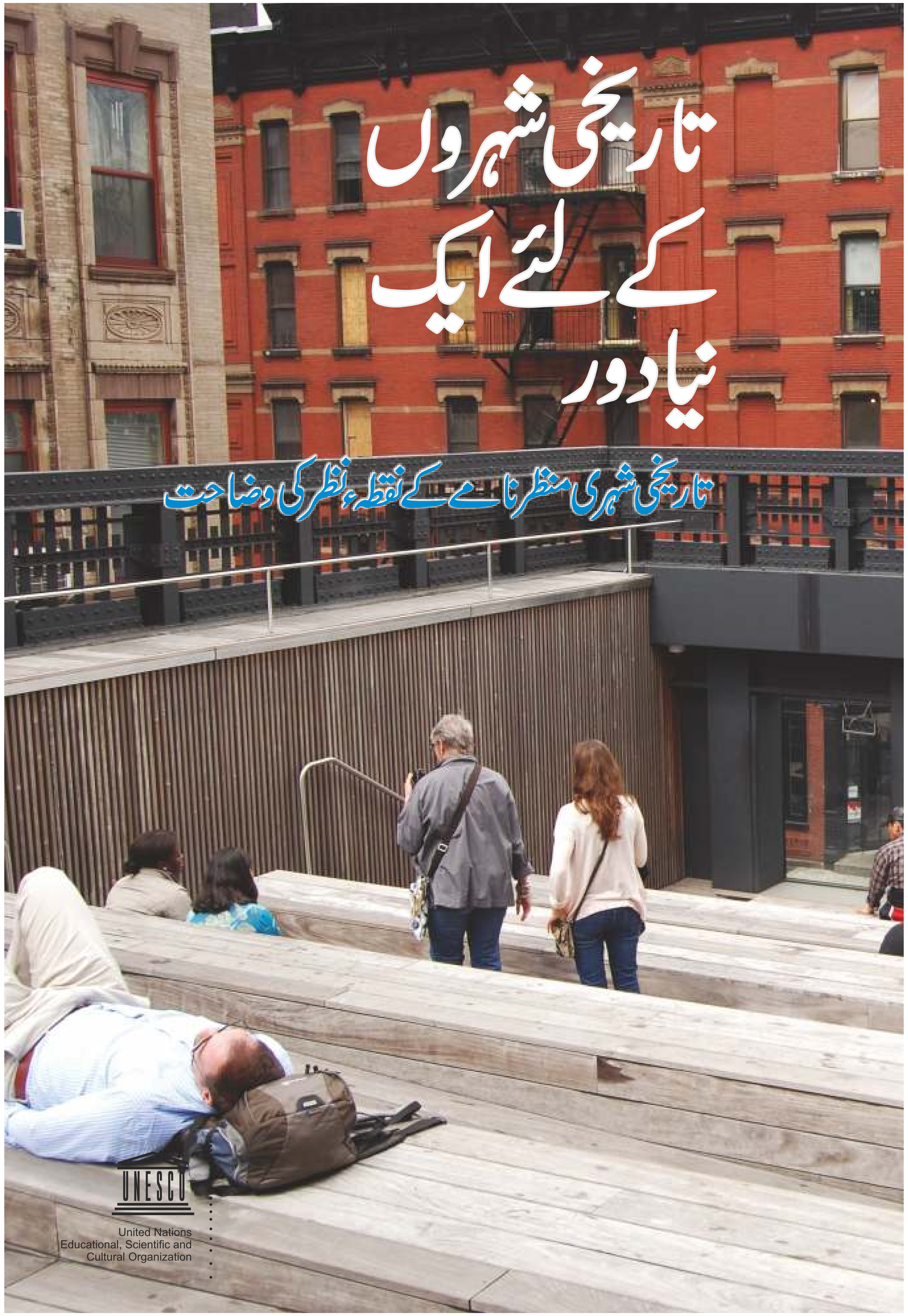

UNESCO
United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

مادی اور غیر مادی شہری ورثہ ہمارے معاشرے میں سماجی ہم آہنگی اور تنوع کا ذریعہ ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ تخلیق، جدت طرازی اور شہری تخلیق نو کا سبب بھی بنتا ہے۔ ہمیں اس ورثے کو کام میں لانے کے لیئے مذید کوشش کرنی چاہیے۔

ارینابوکووا- ڈائریکٹر جنرل یونیسکو- ورلڈاربن فورم (نیپلز-2012)

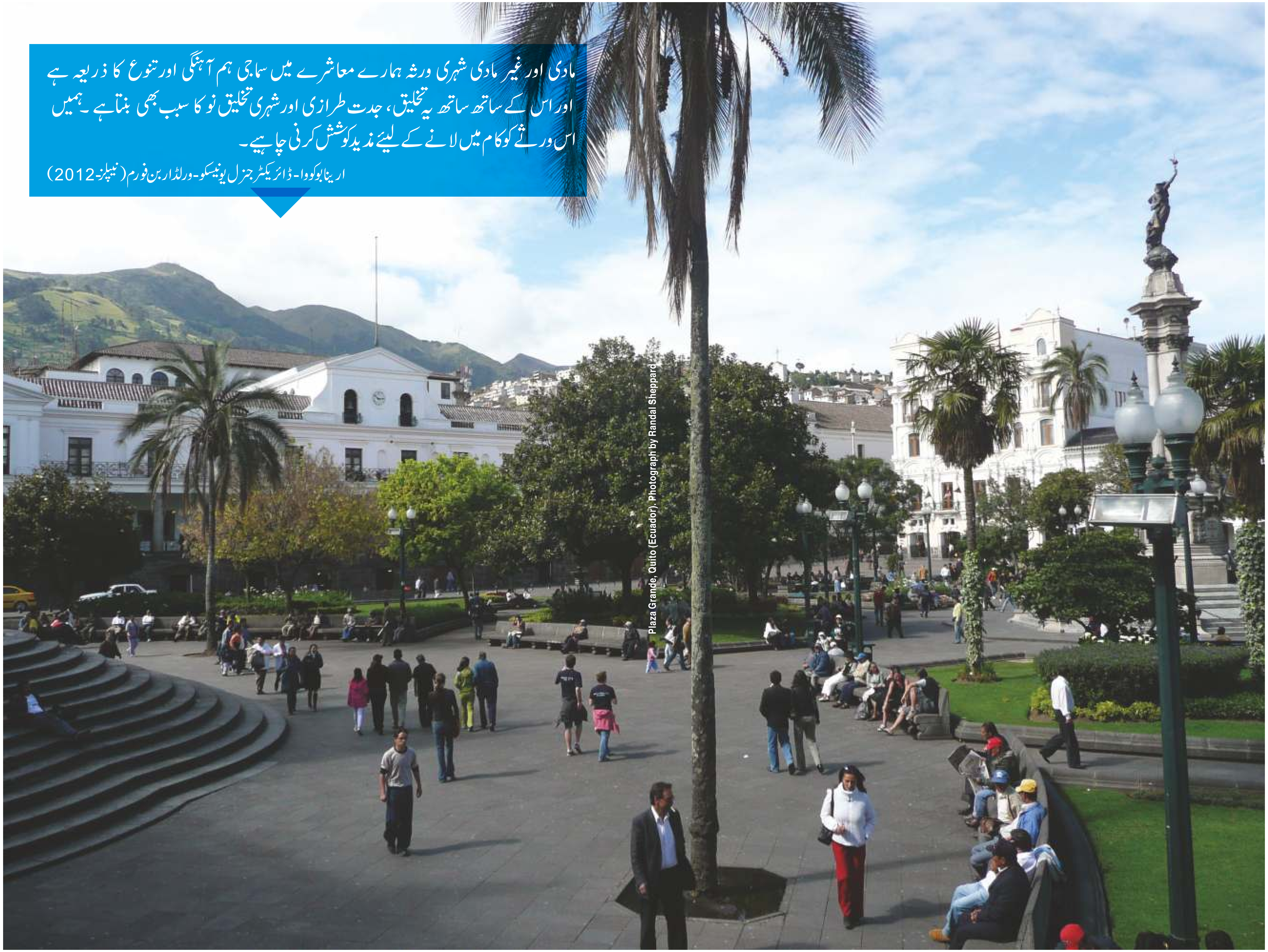

Plaza Grande, Quito (Ecuador). Photograph by Randal Sheppard

# تاریخی شہری منظر نامے

شہری تہذیبی ورثہ ہمارے شہروں کے لئے بہت اہم ہے دورِ حاضر اور مستقبل دونوں کے حوالے سے مادی اور غیر مادی شہری تہذیبی ورثہ ہمارے معاشرے میں سماجی ہم آہنگی اور تنوع کا ذریعہ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ تخلیق جدت طرازی اور شہری تخلیق نو کا سبب بھی بنتی ہے۔

کسی بھی تاریخی شہری فضاء یا ماحول کے سمجھنے اور اس کے انتظام کے لئے ضروری ہے کہ اس بات کا ادراک ہو کہ کوئی شہر اپنے آپ میں جامد و ساکت استادہ عمارتوں کا جھرمٹ نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کی تعمیر و تشکیل میں اقتصادی سماجی اور ثقافتی قوتیں یا محرکات کارفرما ہوتے ہیں۔ اس کتابچے کا مقصد یہ باور کروانا ہے کہ تاریخی نقطءِ نظر اور نئی ترقیاتی فکر باہمی طور پر ایک دوسرے کو تقویت اور مصنوعی جہت دیتے ہیں۔

تاریخی شہری منظر نامے اور ماحول کو منظّم کرنے کے لئے یونیسکو ایک جامع حکمت عملی رکھتا ہے۔ یہ نقطہ نگاہ شہری تہذیبی ورثے کو سماجی اور اقتصادی ترقی سے ہم آہنگ دیکھتا ہے۔ مختصراً یہ طرز فکر شہری ثقافتی ورثے کو ایک سماجی تہذیبی اور اقتصادی اثاثہ سمجھتا ہے جو شہروں کی ترقی میں ایک بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ 10 نومبر 2011 کو یونیسکو کی جنرل کانفرنس نے Historic Urban Landscape (تاریخی شہری منظر نامے) کے حوالے سے اس اہم تجویز کو تسلیم کیا۔ تاریخی منظر نامے کی حکمت عملی شہری ماحول کے تمام ٹھوس اور مادی عناصر کے تحفظ کے ساتھ ساتھ انسانی تہذیبی ورثے کو بھی مرکزی اہمیت دیتی ہے۔ یعنی اس حکمت عملی میں مادی اور غیر مادی تہذیبی ورثے دونوں کو یکساں اہمیت کا حامل سمجھا جاتا ہے۔ اس حکمت عملی کا مقصد شہری منصوبہ بندی اور طرز تعمیر کو مزید پائیدار بنیادوں پر قائم کرنا ہے اور اس کے لئے یہ حکمت عملی مختلف اہم عناصر پر مرکزی توجہ دیتی ہے جن میں تعمیرات کے ساتھ غیر مادی تہذیبی ورثہ، ثقافتی رنگارنگی سماجی اور اقتصادی عوامل کے ساتھ ساتھ ماحولیات اور کمیونٹی کی شراکت داری شامل ہیں۔

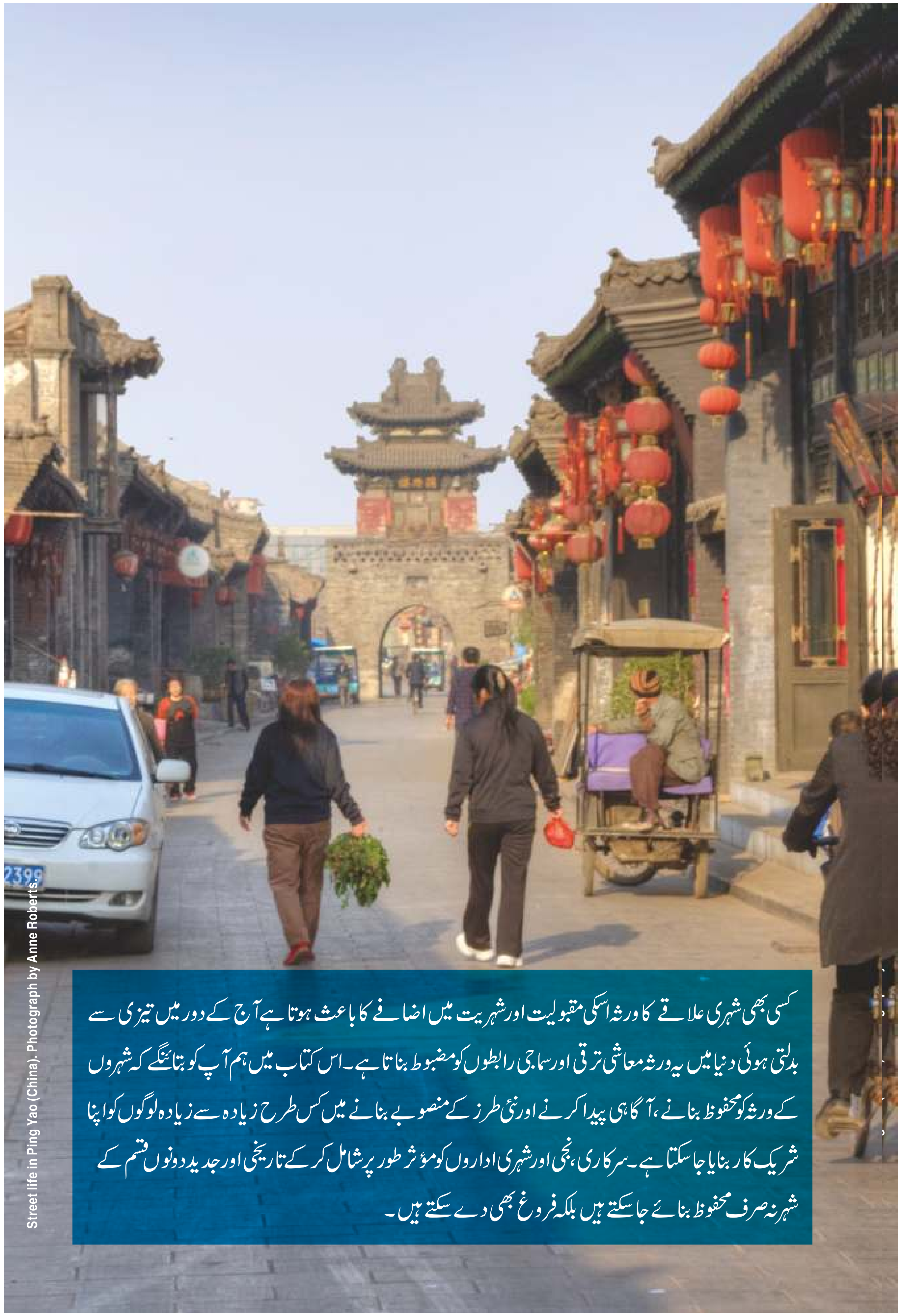

کسی بھی شہری علاقے کا ورثہ اسکی مقبولیت اور شہریت میں اضافے کا باعث ہوتا ہے آج کے دور میں تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں یہ ورثہ معاشی ترقی اور سماجی رابطوں کو مضبوط بناتا ہے۔ اس کتاب میں ہم آپ کو بتائنگے کہ شہروں کے ورثہ کو محفوظ بنانے، آگاہی پیدا کرنے اور نئی طرز کے منصوبے بنانے میں کس طرح زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اپنا شریک کار بنایا جاسکتا ہے۔ سرکاری، نجی اور شہری اداروں کو مؤثر طور پر شامل کر کے تاریخی اور جدید دونوں قسم کے شہر نہ صرف محفوظ بنائے جاسکتے ہیں بلکہ فروغ بھی دے سکتے ہیں۔

Street life in Ping Yao (China). Photograph by Anne Roberts.

# تاریخی شہروں کو درپیش مسائل اور ان پر مختلف دباؤ

Flooding in Pakistan. Photograph © UN photo/WFP/Amjad Jamal

موسمیاتی تبدیلی

Demolition in China. Photograph by triplefivedrew

شہروں کی آبادی میں بڑھتا ہوا اضافہ



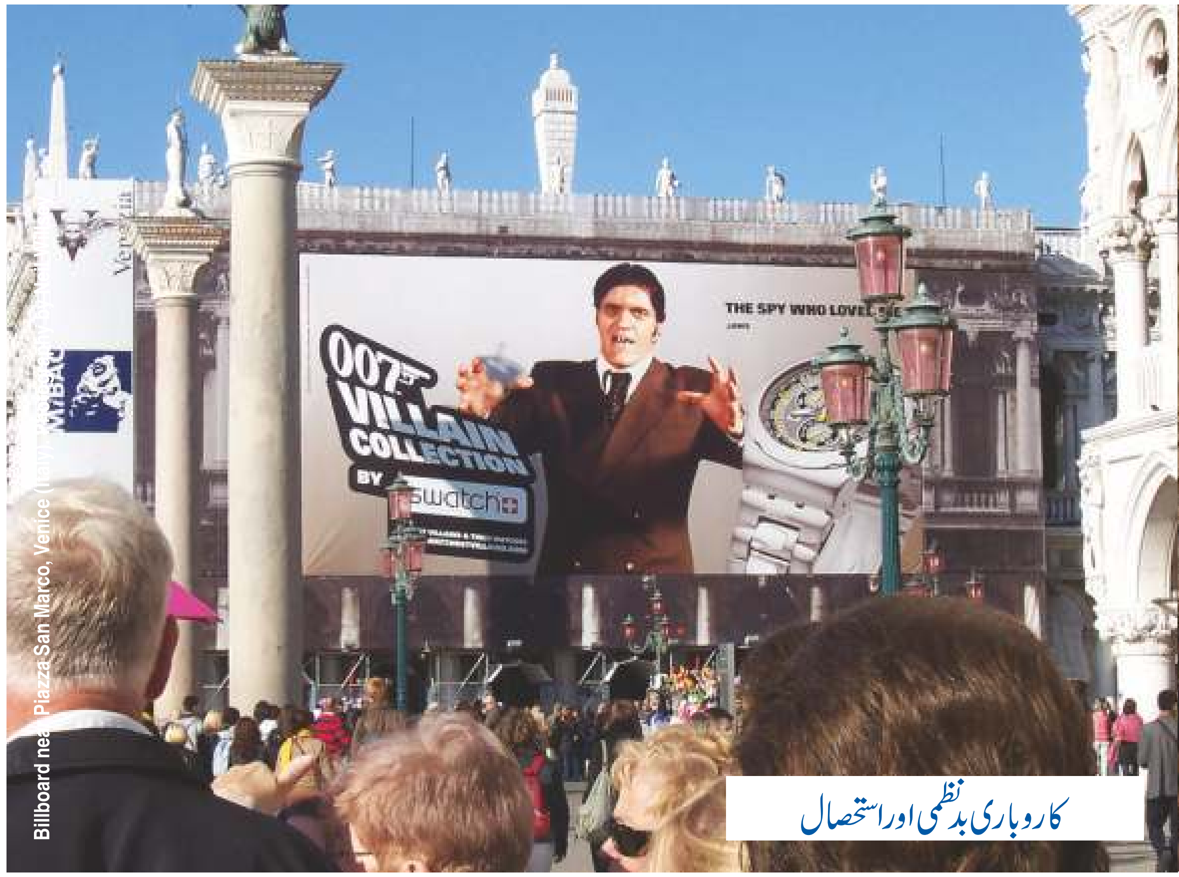


Billboard near Piazza San Marco, Venice

کاروباری بدنظمی اور استحصال

The Akropolis in Athens. Photograph by Börkur Sigurbjörnsson

سیاحت میں بے پناہ اضافہ

Tram in Istanbul (Turkey). Photograph by Scott Dexter.

# ایک نئے متناسب دور کی جانب پیش قدمی

**تاریخی شہری منظر نامے کی حکمت عملی ایک شہر کو زمان و مکان میں ایک تسلسل کے طور پر دیکھتی ہے۔ جس پر لوگوں کے بے شمار گروہ اپنے نشانات چھوڑ چکے ہیں اور چھوڑ رہے ہیں۔**

تاریخی شہری منظر نامے کی حکمت عملی ثقافتی ندرت اور تخلیقی اقدامات کو انسانی سماجی اور اقتصادی ترقی کے لئے بنیادی اثاثہ تصور کرتی ہے۔ اس طرح یہ ایک ایسا متبادل طرز عمل ہے جو شہروں کے تہذیبی مقامات کو تحفظ دینے کے لئے انہیں چھوٹے چھوٹے خانوں میں بانٹتا نہیں بلکہ تمام شہر کو ایک اکائی کے طور پر دیکھتا ہے۔ شہروں کو خانوں میں بانٹنے سے ایک ہی شہر میں غیر ترقیافتہ اور پسماندہ محلے اور مقامات پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان مقاصد کے حصول کے لئے یونیسکو شہری ترقی کے کاموں میں تعاون فراہم کرتا ہے تا کہ شہری منصوبہ بندی میں ماحولیات سماج اور ثقافت سے وابستہ معاملات اور ترجیحات شامل کی جاسکیں۔

دنیا کے کئی شہروں میں اس طرز فکر کے لئے حد مثبت اور امید افزاء نتائج سامنے آئے ہیں۔ ہر مقامی صورت حال سے نمٹنے کے لئے ان شہروں میں شہری ثقافتی تہذیبی ورثے کے تحفظ، اقتصادی ترقی، فعالیت اور اس میں سکونت کے لئے ضروری وسائل کے مابین ایک تناسب و توازن قائم کیا گیا ہے۔ جس طرح ان شہروں کی موجودہ آبادیوں کی ضروریات کو سمجھا اور پورا کیا گیا ہے۔ وہیں ان کے قدرتی اور ثقافتی وسائل کو بھی آنے والی نسلوں کے لئے مذید مستحکم اور پائیدار بنایا گیا ہے۔

اس حوالے سے یہ کہنا ضروری ہے کہ تہذیبی، اقتصادی، ماحولیاتی سماجی و ثقافتی نقطہ ہائے نظر کے مابین نہ تو کوئی تضاد ہے اور نہ ہی یہ باہم متصادم ہیں۔ بلکہ یہ کہنا درست ہو گا کہ یہ ایک دوسرے کے لئے ناگزیر ہیں۔ ان کا باہمی ربط اور سہارہ ان کی دوررس اور پائیدار کامیابی کی بنیاد ہیں۔

اس شہر کی انتظامیہ نے تاریخی اہمیت کی حامل تقریبات کو اجاگر کرنے کے لئے سرمایہ کاری کی ہے۔ شہر کے ماحول کے مطابق دن کے اوقات میں رنگوں کا بھرپور استعمال اور رات کے وقت چراغاں کے ذریعے لوگوں کے لئے دلچسپی کا سامان مہیا کیا گیا ہے۔ رنگ ونور کی یہ خصوصی سالانہ تقریب بہت یادگار بنادی گئی ہے۔ اس کے علاوہ دریا رہون کے کنارے 10 ہیکٹر پر پھیلا ہوا ایک تفریحی پارک بھی بنایا گیا ہے جس کی خاص بات یہ ہے کہ 5 کلومیٹر لمبی سڑک پر کسی بھی قسم کی گاڑی چلانا منع ہے۔

برونو ڈیلاس پراجیکٹ ڈائیریکٹر مشن "لیون کا تاریخی مقام"

اس شہر کے اندر نہروں کا ایک جال بچھا ہوا ہے جو کہ ہر قسم کی دولت کی ریل پیل کا باعث ہے۔ باہر سے آنے والے سیاح حضرات، مال واسباب، نظریات اور دیگر اشیاء سب انہی نہروں سے گزار کر ایمسٹرڈم میں داخل ہوتے ہیں۔ یہ بات بالکل واضح اور قابل فہم ہے کہ دنیا بھر سے لوگ یہاں آتے رہتے ہیں اس وقت اس شہر میں 178 قومیتوں کے لوگ رہائش پذیر ہیں نہروں والے اس ضلع کی مقبولیت اور طاقت کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اس میں رہنے والے لوگ بہت متحرک اور فعال مزاج کے مالک ہیں۔

مرکزی دفتر برائے ثقافت ایمسٹرڈم۔



اس شہر کی خوبصورتی اور سجاوٹ کے لئے یہاں کی میونسپل انتظامیہ، نجی اداروں اور بین الاقوامی امدادی تنظیموں نے مل جل کر شہر کی سڑکوں اور گلیوں کی مرمت کا کام مکمل کیا ہے۔ یہاں کی عمارتوں کے بیرونی حصوں اور گرجا گھروں کی شان وشوکت میں بہت اضافہ کیا گیا ہے اس کے علاوہ شہر کی جگمگاہٹ میں اضافہ کیا گیا ہے۔ ذرائع آمدورفت کے جدید طریقے متعارف کروائے گئے ہیں جس میں پبلک بائیسکل کا منصوبہ بھی شامل ہے۔

ایمبسیڈر رہارو کوسیویلا بورجا

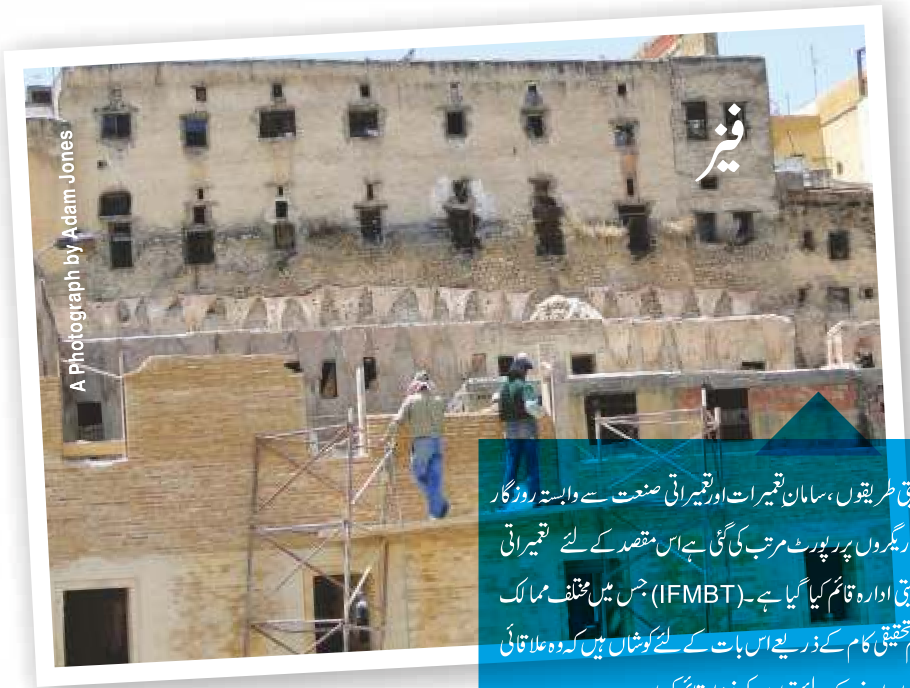


عمارت سازی کے مختلف روایتی طریقوں، سامانِ تعمیرات اور تعمیراتی صنعت سے وابستہ روزگار اور سرامک بنانے سے متعلق کاریگروں پر رپورٹ مرتب کی گئی ہے اس مقصد کے لئے تعمیراتی فن سکھانے کے لئے ایک تربیتی ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ (IFMBT) جس میں مختلف ممالک سے ہنرمند کاریگر اور طالب علم تحقیقی کام کے ذریعے اس بات کے لئے کوشاں ہیں کہ وہ علاقائی سطح پر اس کے تاریخی ورثہ کو محفوظ بنانے کے لئے تعاون کی فضاء قائم کریں۔

زاویرکاسانوس، ریجنابی نیٹ ورک آفیشل

# شہر کی تہذیبی اور ثقافتی پرتیں

کسی بھی شہر کا تاریخی منظر نامہ صدیوں پرانے ثقافتی اور قدرتی عوامل کے ملاپ سے تشکیل پاتا ہے اور یوں ہر شہر اپنے آپ میں کئی تاریخی اور تہذیبی پرتوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اپنے تاریخی مرکز کے علاوہ تہذیبی منظر میں جغرافیائی محل و قوع، ترتیب اور شہری حقائق یا پس منظر بھی شامل ہیں۔

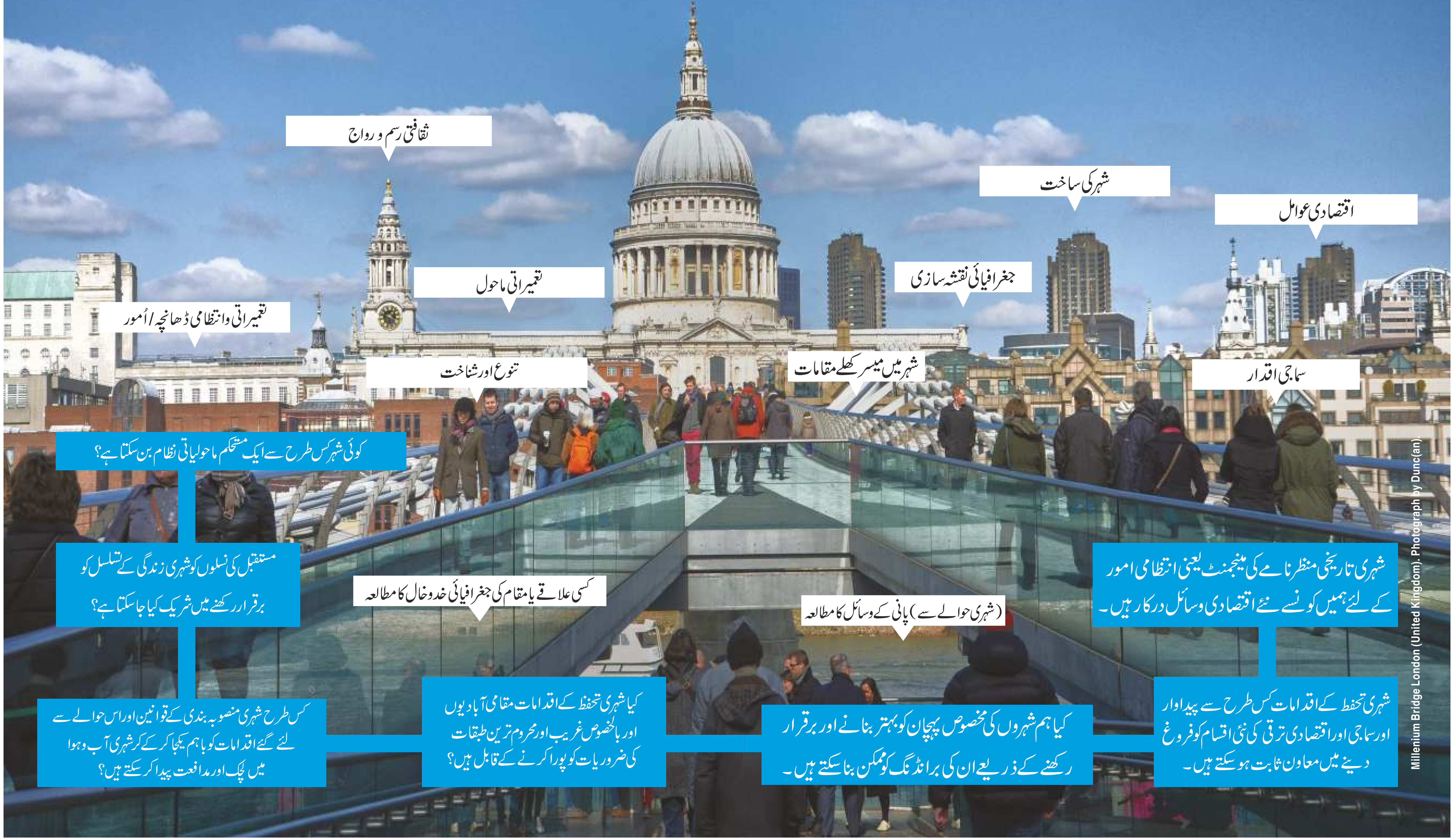


Millenium Bridge London (United Kingdom). Photograph by Dunc(an).

# تاریخی شہری منظرنامے پر مبنی حکمت عملی کا فائدہ مند استعمال

اگر شہری ورثے کو حکمت عملی سے استعمال کیا جائے تو یہ سیاحت میں اضافے کے ذریعے کاروباری استعمال اور املاک کی قیمت میں اضافے کی بناء پر وہاں کی سماجی اور اقتصادی ترقی کا باعث بن سکتا ہے۔اس طرح شہری سہولتوں کو برقرار رکھنے، ان کی بحالی اور ترتیب نو کے امور کے لئے آمدنی اور معاشی وسائل حاصل کیئے جا سکتے ہیں۔

شہری ثقافتی ورثے کے حامل مقامات، ایسے علاقوں کی نسبت جو تہذیبی و ثقافتی ورثے سے محروم ہوں کہیں زیادہ وسائل اور آمدنی پیدا کرتے ہیں۔ایسے شہری علاقے جو بین الاقوامی شہرت یا اہمیت رکھنے والے مقامات کے قریب واقع ہوں عموماً ناموراور منافع بخش شراکت داروں اور سرمایہ کاروں کی توجہ کا باعث بنتے ہیں۔ جن میں ان علاقوں میں رہائش رکھنے کے خوائشمند افراد مشہور کاروباری ادارے اور سہولتیں فراہم کرنے والے مراکز شامل ہیں۔ جو ان علاقوں سے وابستہ شان وشوکت اور امتیاز کی قیمت ادا کرنے کے لئے تیار ہوں۔

اور یہ امتیازی خصوصیت ان املاک کی جملہ قدر و قیمت سے بھی عیاں ہوتی ہے۔ عالمی تہذیبی فہرست میں شامل 250 سے زائد تاریخی شہر مقامی اور ملکی سطح پر سماجی اور اقتصادی ترقی میں ایک نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس بیش قدر معاونت کا دارومدار سیاحت اور اس سے وابستہ عوامل کے علاوہ دیگر شہری خدمات پر بھی ہے مثلاً آسٹریا کے شہر سالزبرگ کی آبادی ملک کی کل آبادی کا صرف 6 فیصد ہے جبکہ اس کی معاشی ترقی میں یہ شہر 25 فیصد کا شراکت دار ہے۔

تاریخی شہری علاقوں میں عموماً انتظامی امور کو بہتر بنانے کے تعمیرات کے حوالے سے سخت اور کڑے قواعد وضوابط کی ضرورت ہوتی ہے۔اگر ان اقدامات کا مناسب نفاذ ہوتو اس سے شہری منصوبہ بندی اور ڈیزائن میں بہتری پیدا ہوتی ہے۔اس کے نتیجے میں سرمایہ کاروں میں دوررس سرمایہ کاری کے حوالے سے اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے۔

Geisha in Kyoto (Japan), an unmistakable part of the city's identity. Photography Carles Tomás Martí.

# تاریخی شہری منظرنامے کی حکمت عملی کا نفاذ

1. شہر کے قدرتی، ثقافتی اور انسانی وسائل کی مکمل جانچ
2. شہری تہذیبی وقدرتی ورثے کی حفاظت کے حوالے سے احداف واقدامات کاتعین کرنے کے لئے مشترکہ منصوبہ بندی اور مشاورت کا استعمال۔
3. شہری ورثے پر سماجی واقتصادی دباؤ اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کے نتیجے میں پیدا ہونے والے خطرات کا جائزہ۔
4. شہری ترقی کے جامع فریمورک / منصوبہ بندی میں شہری تہذیبی ورثے کی اقدار اوران کو درپیش خطرات کا شامل کیا جانا۔
5. تہذیبی ورثے کی ترقی اور حفاظت کے لئے پالیسیوں اور اقدامات میں ترجیحبندی اور اس کے ساتھ ساتھ ذمہ داریوں کا تعین۔
6. مناسب نجی سرمایہ کاری اشتراک اور مقامی مینجمنٹ کے لئے انتظامی فریمورک یا ڈھانچہ کا قیام۔
7. مختلف شراکت داروں اوران کی جملہ ذمہ داریوں / سرگرمیوں کے حوالے سے کوارڈینیشن کا طریقہ کار وضع کرنا۔

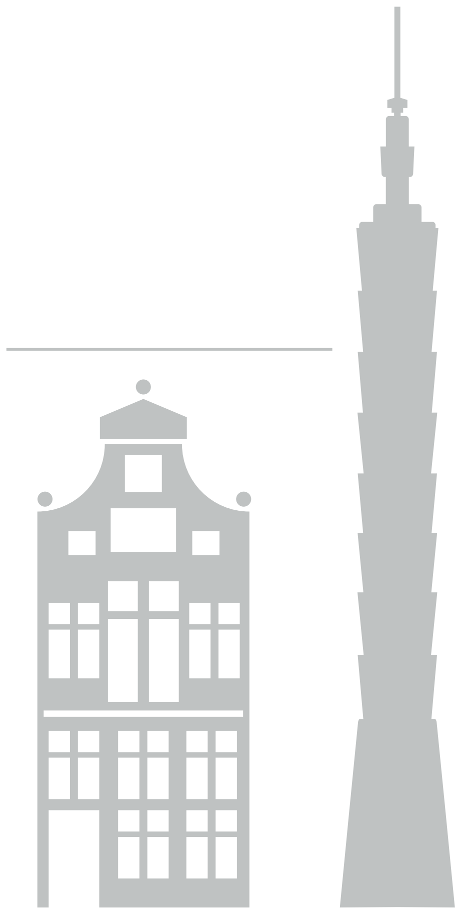

جدید + قدیم

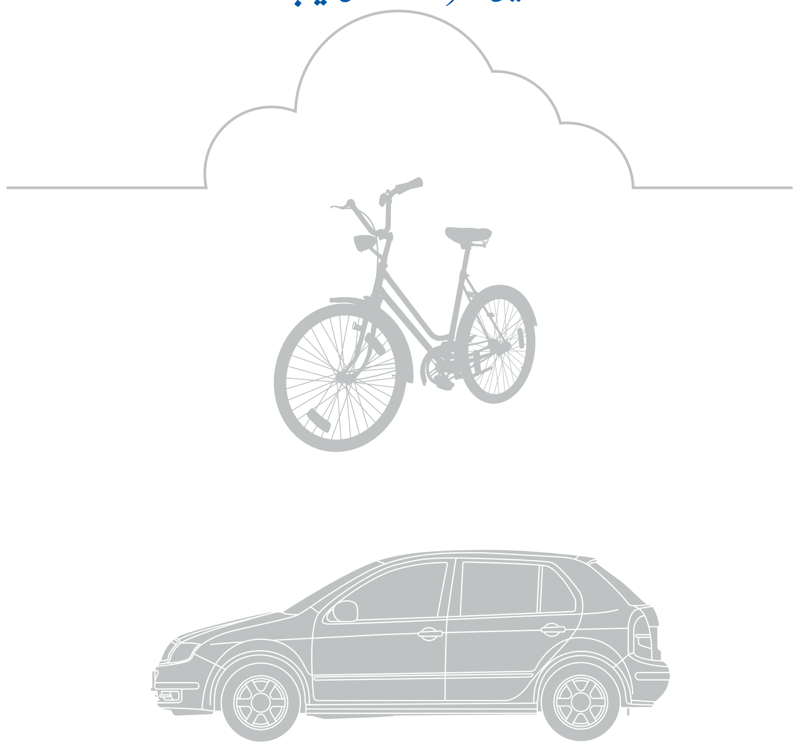

سائیکل + موٹر کار



## شہری رابطہ کار میں معاون وسائل اور آلات

## معلومات اور منصوبہ بندی کے وسائل اور آلات

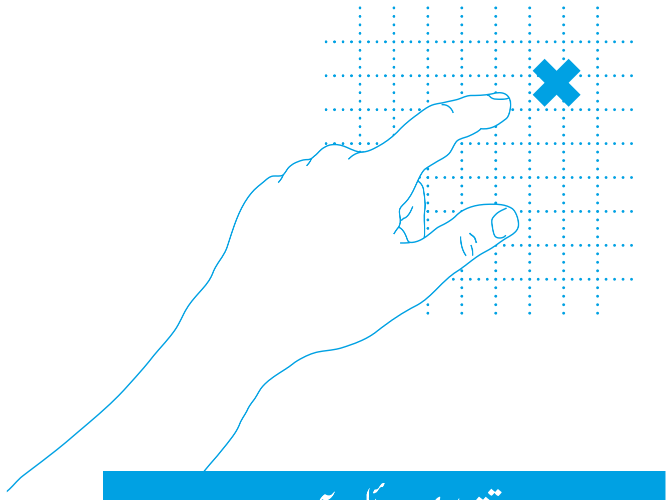

## قوائد وضوابط پر عمل داری کے نظام

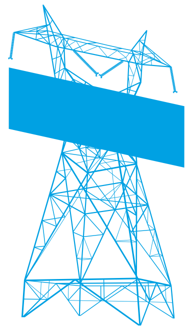

## اقتصادی وسائل وآلات

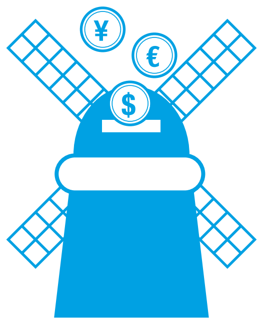

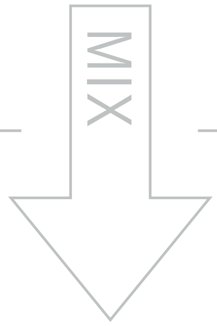


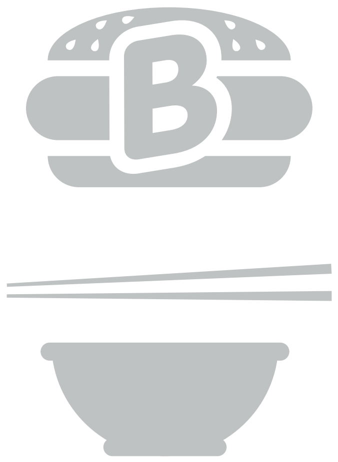

بین الاقوامی کاروبار + مقامی کاروبار

سیاح + رہائش پذیر آبادی

Photograph by Paul Morell.

# سٹاڈ شیرسٹل پاراماری بو

www.sges.heritagesuriname.org / www.stadsherstel.nl

قوائد وضوابط پر عمل داری کے نظام | اقتصادی وسائل وآلات

سٹاڈ شیرسٹل پاراماری بو ادارہ 2011 میں سٹیچنگ گبیوڈ سوری نام (پاراماری بو شہر کے مرکزی حصے (عالمی ورثہ) کے سائٹ مینجر) نے سوری نام کے سب سے بڑے نجی بینک کے تعاون سے قائم کیا۔ سٹاڈ شیرسٹل امسٹرڈم، سوری نام منصوبے کے تعاون سے پاراماری بو (جنوبی امریکہ ریاست کا صدر مقام) کے تعمیراتی ثقافتی ورثے کے تحفظ اور ترقی نو کے لئے مشورہ دہی اور عملی تعاون فراہم کرتا ہے۔

اس سرکاری نجی شراکت کا حدف اندرونِ شہر میں بہترین مینجمنٹ /انتظامیہ مفید اقدامات بحالی اور پائیدار کاروباری اقدامات کے ذریعے رہائش اور کاروباری فضاء کو ساز گار بنانا ہے۔ مقامی کاروبار اور بینک اپنے حصص بیچ کر محدود منافع بخش سرمایہ کاری کر سکتے ہیں ۔ سن 2013 میں یہ فاؤنڈیشن سٹاڈ شیرسٹل ایم سٹرڈم کی طرز پر ایک لیمیٹڈ کمپنی میں تبدیل ہوجائے گی۔



# پلے دی سٹی استنبول

www.playthecity.nl

شہری رابطہ کار میں معاون وسائل اور آلات | معلومات اور منصوبہ بندی کے وسائل اور آلات

پلے دی سٹی فاؤنڈیشن ایک ایسا ادارہ ہے جس نے شہری منصوبہ بندی بہتر انتظام، شراکت داروں کے ساتھ مشاورت اور شہری قوانین وضوابط کے حوالے سے مخصوص کمپیوٹر پروگرام یا با مقصد کمپیوٹر گیمز متعارف کیئے۔ ان مخصوص علمی کمپیوٹر گیمز کی مدد سے شہری منصوبہ بندی اور ڈیزائننگ کے ماہرین کو پیچیدہ فنی تکنیکی معاملات کی معلومات میسر ہو جاتی ہیں ۔ پلے دی سٹی کا مقصد ایسی علمی و با مقصد کمپیوٹر گیمز وضع کرنا ہے جن کی مدد سے بہتر کمیونٹیز /مقامی آبادیاں اور سماج تشکیل پائیں اور اس کے ساتھ ساتھ شہری ترقی میں بھی اضافہ ہو۔

ان کمپیوٹر گیمز کی ایک مثال استنبول میں شروع کی گئی ایک عوامی سرگرمی سے مل سکتی ہے جس میں تمام شہریوں سے یہ سوال کیا گیا تھا۔ کہ اس گنجان ترین شہر میں جو زلزلوں کی ذد میں رہتا ہے۔ نئے آنے والے افراد کی ایک وسیع تعداد کو کیسے بسایا جائے۔ اس کھیل میں شریک افراد شہر کے میئر کا کردار نبھاتے ہوئے اس سوال پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ کس طرح سے اس شہری مسئلے کو سلجھا سکتے ہیں۔

Photograph by Gokhan Yorgo.

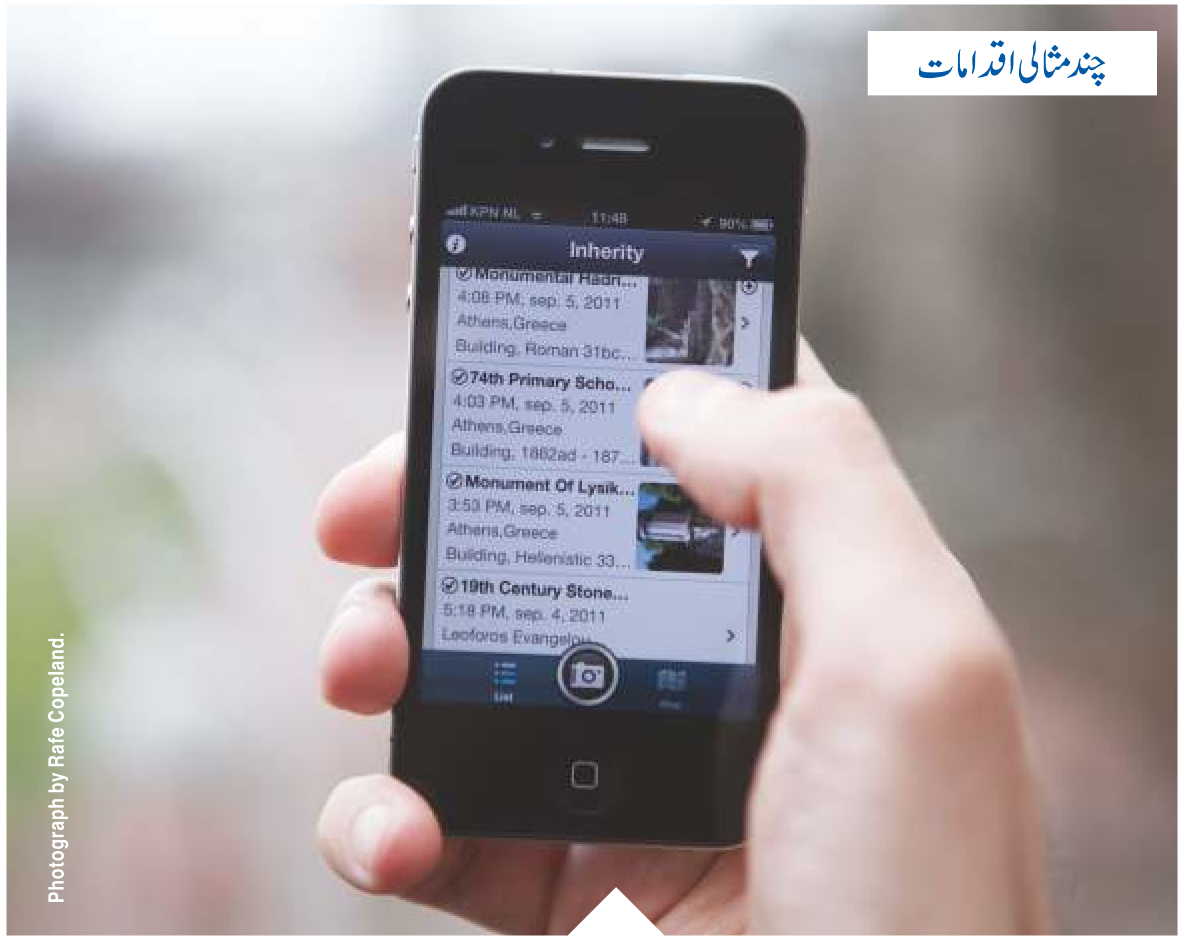

Photograph by Rafe Copeland.

# اُشاہدی

www.ushahidi.com

شہری رابطہ کار میں معاون وسائل اور آلات

معلومات اور منصوبہ بندی کے وسائل اور آلات

اُشاہدی کینیا میں قائم شدہ ایک کامیاب فلاحی ادارہ ہے اس کا مقصد ایسے کمپیوٹر سافٹ ویئر وسائل کو تشکیل دینا ہے جس کی مدد سے معلومات اکھٹی کی جا سکیں اور بصری منصوبہ بندی اور انٹریکٹو نقشہ سازی میں معاونت ہو سکے۔ اُشاہدی ایسے آلات اور کمپیوٹرائزڈ وسائل پیدا کرتا ہے جس سے معلومات کے پھیلاؤ شفافیت میں اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ عوام کو اپنی بات کہنے کا موقع ملے اور اسی حوالے سے موجود رکاوٹیں دور ہوں۔

(Inherity Mobile Applications) ایسے ہی کمپیوٹر آلات میں ان ہیریٹی موبائل ایپلیکیشن شامل ہے ۔ جو مقامی آبادیوں اور سیاحوں کو مقامی ثقافتی ورثے کے تحفظ کے کام میں شامل رکھتی ہے ۔ اس ایپلیکیشن کو استعمال کرنے والا صارف شہر کے کسی بھی مادی ثقافتی شے یا تہذیبی ورثے کی نشاندہی چاہے وہ مٹی کے ظروف ہوں یا کوئی پرشکوہ قلعہ، کو کمپیوٹرائزڈ نقشہ پر تصویر یا ریکارڈنگ کی شکل میں محفوظ کر سکتے ہیں



# ہائی لائن

www.thehighline.org

عوام کا آپس میں وابستگی قائم کرنے والے آلات

اقتصادیات سے متعلق آلات

ہائی لائن ایک پبلک پارک ہے جو مین ہیٹن کے مغربی علاقے میں ایک تاریخی مال بردار ریلوے لائن پر تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ نیویارک شہر کی ملکیت ہے جبکہ اس کا انتظام اور دیکھ بھال Friends of the Highlines کی ذمہ داری ہے۔ یہ پارک 1999 میں مقامی رہائشی آبادی نے تشکیل دیا اس کا پس منظر یہ ہے کہ مقامی آبادی کی نمائندہ تنظیم Friends of the Highlines نے اس تاریخی تعمیر کے تحفظ اور اس کی بقاء کے لئے مستقل جدوجہد کی۔

تا کہ تاریخی ورثہ محفوظ رہے اور کسی بھی ایسے سرکاری فیصلے کا شکار نہ ہو جائے جس کے نتیجے میں اس کو منہدم کر دیا جائے ۔ اس پارک کی دیکھ بھال اور اس کا انتظام چلانے کے ساتھ ساتھ Friends of Highlines تنظیم اس پارک کے لئے اقتصادی وسائل اکھٹے کرنے کا اہم کام بھی سرانجام دیتی ہے۔ اس کے نتیجے میں پارک کے انتظامی بجٹ کا 90% خود مہیا کرتی ہے۔ اس پارک کی سیر کرنے والے سالانہ تین ملین سے زیادہ افراد نے اپنی کاوشوں سے اس سابقہ Brownfield Site کو ایک نئی زندگی عطا کی ہے۔

Photograph by John Dalton.

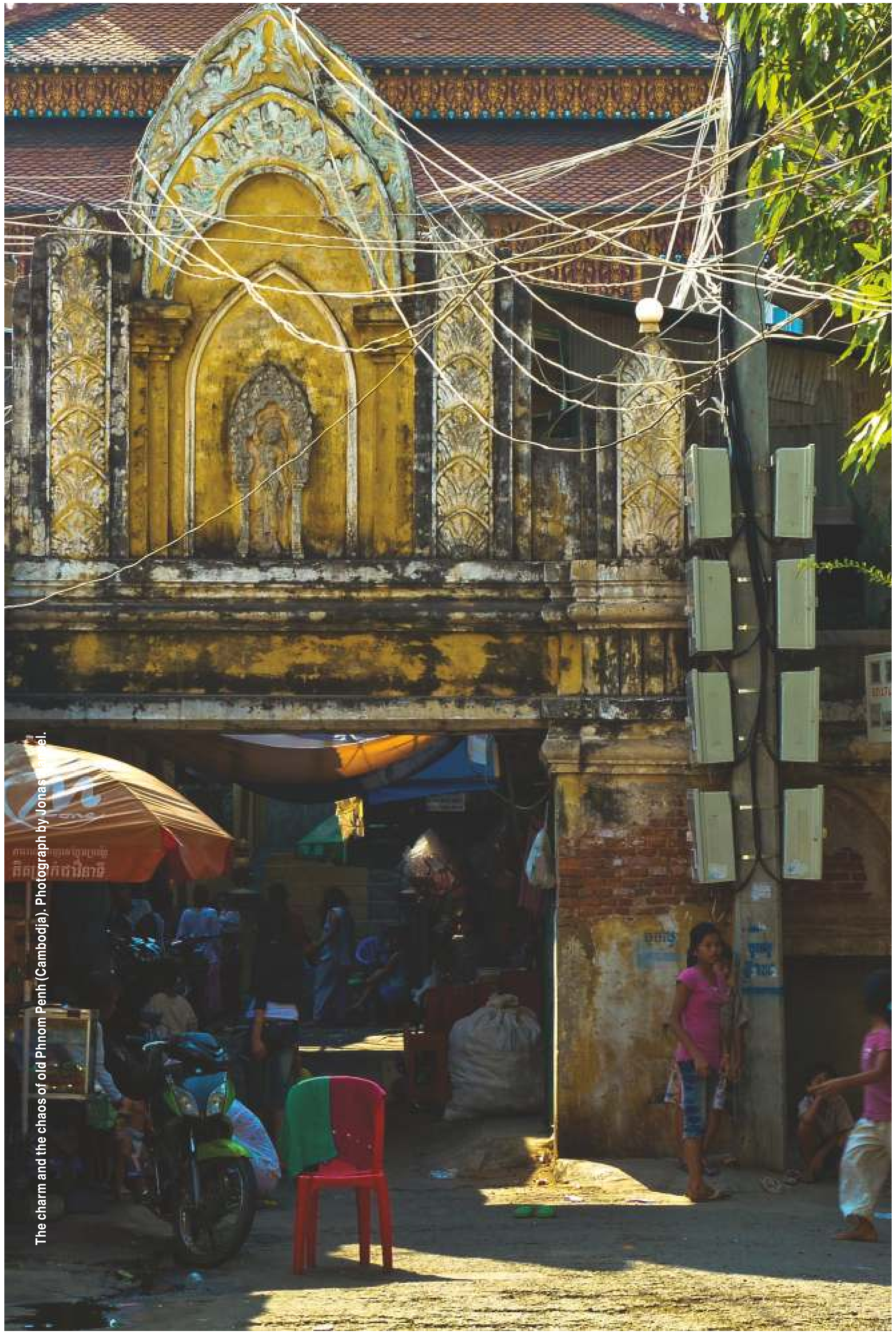
The charm and the chaos of old Phnom Penh (Cambodja). Photograph by Jonas Hansel.

## وضاحتی نوٹ Disclaimer

اس دستاویز کی تیاری میں معاون اور پیش کردہ مواد کسی بھی ملک، علاقے، شہر، خطے یا انتظامی اداروں/حکام کی قانونی حیثیت کے حوالے سے اور ان سے متعلق سرحدی حدود کے بارے میں UNESCO کا موقف پیش نہیں کرتے اور نہ ہی اس کا اظہار رائے بیان کرتے ہیں

Published in 2013 by the United Nations Educational, Scientific and Cultural Organization (UNESCO)
7 place de Fontenoy, 75352 Paris 07 SP
France

© UNESCO 2013
All rights reserved

CLT-2013/WS/11

## اس حوالے سے مزید تجویز کردہ معلوماتی مواد

Recommendation on the Historic Urban Landscape, UNESCO, 10 November 2011
→ http://portal.unesco.org/en/ev.php-URL_ID=48857&URL_DO=DO_TOPIC&URL_SECTION=201.html

Guide for city professionals "Historic Districts for all; a social and human approach for sustainable revitalisation", UN-HABITAT and UNESCO, 2008
→ http://www.unhabitat.org/downloads/docs/10362_1_594123.pdf

Managing Historic Cities, World Heritage Papers No.27, UNESCO, Paris, 2010
→ http://whc.unesco.org/en/series/27/

Partnerships for World Heritage Cities – Culture as a Vector for Sustainable Urban Development. Proceedings from the Urbino workshop, November 2002", World Heritage Papers No.9, UNESCO, Paris, 2004.
→ http://whc.unesco.org/en/series/9/

United Nations Educational, Scientific and Cultural Organization

WITH THE SUPPORT OF THE FLEMISH GOVERNMENT

Ministry of Education, Culture and Science of the Netherlands

یہ ایک حقیقت ہے کہ ہمارے شہر نہایت ہی متغیر ثابت ہوئے ہیں دنیا بھر میں تاریخی اہمیت کا کوئی ایسا شہر نہیں ہے جس میں وقت کے ساتھ اپنی ہیت میں تبدیلی نہ کی ہو۔ جیسے جیسے وقت کا پہیہ گھومتا ہے معاشرتی تبدیلیوں کے ذیر اثر ہمارے شہری ورثہ میں بھی واضح تبدیلیاں نظر آنا شروع ہو جاتی ہیں تاہم ہمارے لیئے یہ بات بہت ضروری ہے کہ ہم اپنے شہروں کے تاریخی نشان محفوظ بنانے کے لئے زیادہ متحرک ہو جائیں اور تعاون کو فروغ دیا جائے۔ اس مقصد کے لئے سرکاری ترقیاتی اداروں اور دیگر ذمہ دار افراد کو چاہیئے کہ وہ بہتر منصوبہ بندی اور حکمت عملی کے تحت کام کریں تا کہ ہم اپنے ورثے کو محفوظ بنا سکیں۔

The High Line, New York City. Photograph by Harvey Barrison

Translated by: Salman Asif , Gender Advisor, UN